www.alahmadiyya.org

پیغامِ صلح اپریل ۲۰۰۷ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (یو کے)

15 Stanley Avenue, Wembley , UK , HA0 4JQ

امام اور ناظم 020 8903 2689 صدر 020 8524 8212

سیکریٹری 01753 692654 دار الکتب 01753 675182

email: AAII@saziz.globalnet.com Fax: 0870 131 9340

اپریل میٹنگ

السلام علیکم ۔ مہربانی فرما کر جماعت کی ہر میٹنگ میں خود شامل ہوں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ لائیں ۔

جائے وقوع :۔	دار السلام
تاریخ :۔	۱۷ اپریل ۲۰۰۷ء
وقت :۔	۳ بجے سہ پہر
موضوع :۔	قرآن : رُوحانی فیضان کا سرچشمہ ۔
	پروفیسر ایم حامی

باقاعدہ سرگرمیاں

ریڈیو پروگرام: ہر جمعہ دو بجے سہ پہر ریڈیو پنجاب آسٹرا ڈیجٹل سیٹلائٹ چینل ۸۸۰

درسِ قرآن : ہر ماہ کی تیسری اتوار شام ۳ بجے

میٹنگ منتظمہ: ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۲ بجے

ماہوار اجلاس : ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۳ بجے

فہرست مضامین

اخبار الاحمدیہ صفحہ ۱

عیسائیت کا تعارف صفحہ ۴

حسین وِلسن

اخبار الاحمدیہ

مرکزی انجمن

حضرت امیر کا انٹرنیٹ کے ذریعے ساری دُنیا کے ممبران سے خطاب

مرکز سے وصول شدہ ایک ای میل کی کاپی ذیل میں دی جاتی ہے :۔

''ممبران جماعت ۔ السلام علیکم ۔ امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے ۔ ایک انتہائی اہم خبر یہ ہے کہ حضرت امیر، ڈاکٹر اصغر حمید صاحب ، انٹرنیٹ کے ذریعے تمام ممبران سے خطاب فرمائیں گے ۔ پروگرام یہ ہے ۔

تاریخ : ۵ مارچ ۲۰۰۷ء

دِن : منگل

وقت : ۶ سے ۷ بجے تک

پروگرام : palchat

گروپ : Religion

کمرہ : hazratamironline

امید کی جاتی ہے کہ آپ سب وہاں موجود ہوں گے ۔''

مبلغین کی کلاسیں

چار نوجوانوں نے جماعت کے مشنری بننے کے لئے رضا کارانہ پیشکش کی ہے ۔ اُن کے لئے مبلغین کی جماعتوں کا اجراء ۱۵ فروری سے کیا گیا ہے ۔ کورس کی معیاد ایک سال ہوگی ۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کورس کے بعد جن کی تعلیم میٹرک ہے اُنہیں پاکستان میں مبلغ مقرر کیا جائے اور جو گریجویٹ ہیں اُنہیں Pakistan Institute of Modern Languages، میں دوسری زبانیں سیکھنے کیلیے داخلہ دلوایا جائے ۔ سال بھر کے زبانوں کے کورس کے بعد یہ نوجوان مغرب میں تبلیغ کے کام کی قابلیت حاصل کرلیں گے ۔

مرکزی مسجد کی توسیع

مسجد کے ہال میں عیدین ، عید میلا د النبی ، جلسہ وغیرہ کے موقعوں میں حاضرین کے لیئے جگہ کافی نہیں ۔ مجلس معتمدین نے فیصلہ کیا ہے کہ مسجد کے ہال کے سامنے ایک برامدہ تعمیر کیا جائے تا کہ حاضرین دھوپ اور بارش سے بچ کر نماز اور جلسوں میں حصہ لے سکیں ۔ سرمائے کے لیئے پاکستان کے ممبران سے اپیل کی گئی ہے ۔

صالحہ ظہور احمد لائبیریری

دار السلام میں مرکز کی ایک بڑی لائبیریری ہے ۔ قاضی احد صاحب جو کہ اس کے لائبیریرین ہیں اُنہوں نے بڑی عرق ریزی سے دو انڈکس تیار کئے ہیں ۔ ایک میں مصنف اور دوسرے میں مضمون کے حوالے سے کتابیں دی گئی ہیں ۔ اُنہوں نے فوٹو کاپی کر کے کئی کتابیں بھی تالیف کی ہیں جن میں مضمون اور مصنف کے حساب سے حوالے جمع کئے گئے ہیں ۔ مثلاً حضرت مولانا نورالدین کے درس قرآن پرانے اخباروں میں سے جمع کر کے دو جلدوں کی ایک کتاب بنائی ہے ۔ اسی طرح قادیانی اور لاہوری جماعتوں کے عقائد کے تقابلی موازنے کے لئے پرانی کتابوں سے حوالے اکٹھے کئے ہیں ۔

گیانا

بربیس میں نئی مسجد کی تکمیل

گیانا جماعت کے سہ ماہی رسالے ، دی مسلم ٹائمز ، کا حالیہ شمارہ بہت ہی پُر اثر ہے ۔ اس

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور
شاخیں اور نمائندے

بین الاقوامی مرکز
۵ عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور، پاکستان
فون: 092-42-5862956
092-42-5863260
فیکس: 092-42-5839202
ای میل: aaii@go.net.pk

آسٹریلیا
32 Cardinal Clency Avenue, Glendenning 2761, Sydney
Phone: 061-2-8311296
Fax: 061-2-8311296

کینیڈا
1) 3181 East 15th Ave., Vancouver - B.C. V5M- 2L1
Phone: 604 4385630
Fax: 604 4361975
2) 175 Toryork Dr., Unit 54, Toronto, Ontario
Phone: 416-740-6553
email: oaaii@aaiil.every1.net
3) 8459 Scurfield Drive, N.W. Calgary, Alberta T3L 1H6
Phone: 0403-2390793

جموں اور کشمیر
1) Tareen Medicate, B.P. Batmallo Srinagar, 190009, Kashmir, India
Phone: 091-194-73352
2) Mr. Abdul Hafeez, J & K State Rd Transport, Bikram Chowk, Jammu 180001, J & K State, India.
Phone: 091-191-549333
3) Ch. Abdul Jubar Ganai, Bhadarwah 182222, J & K State, India.

جزائر فجی
12 Bau St., Suva
Phone: 0679-315-994
Fax: 0679-315-994

جرمنی
Die Moschee, Brienner Strasse 7/8, 10713 Berlin,
Phone: 0049-30-8735 703
Fax: 0049-30-8730 783
email: DieMoschee@aol.comaaiil.org/german
Website: www.aaiil.org/german

گیانا
Masjid Darus Salaam, 76 Brickdam and Winter Place., POB 10692, Georgetown
Phone: 0592-2-72940

ہالینڈ
1) Evenaar 44, 3067 DK Rotterdam
Phone: 031-10-2206094
Fax: 031-10-2206094 & 031-20-8747102
e-mail: faaiin@faaiin.nlwww.faaiin.nl
2) Stichting Ahmadiyya Isha'at-i-Islam Kepplerstraat 265, 2562 VM Hague
Phone: 031-70-3659756
Fax: 031-36-5331411
email: info@moslim.orgwww.moslim.org
3) Celsiuslaan 5, 3553 HM Utrecht.
Phone: 031-30-2710887
4) Gerard Douwstraat 70, 1072 VV Amsterdam.
Phone: 031-20-6797416
e-mail: jahier@worldonline.nl
5) Brielselaan 194a, 3081 LL Rotterdam.
Phone: 031-10-2440487
6) Beltmolen 70, 2906 SC Capp.a/d Yssel.
Phone: 031-10-2840344
7) Daguerrestraat 127, 2561 TP Hague
Phone: 031-70-3468414
8) Paul Krugerlaan 14, 2571 HK Hague
Phone: 031-15-3105365
9) Andoornvaart 61, 2724 TB Zoetermeer
10) Jekerstraat 9 Hs, 1078 LV Amsterdam
Phone: 031-20-6628905

یورپین زون میں نمائندہ مرکز
Zevengetijdeklaver 5, 3069 DK Rotterdam. Nederland.
Phone: 031-10-2860075
Fax : 031-10-4215170
e-mail: assantoe@worldonline.nl

بھارت
1) Pocket L, 25-A, Ground Floor, Dilshad Garden, Delhi 110095
Phone: 011-2134969
2) Fatimabai Court., 4th Floor - 17 Azad Rd., Jacob Circle, Mumbai
Phone: 091-22-303438

انڈونیشیا
1) Jl. Kemuning 14 Baciro, Yogyakarta
Phone: 062-274-513592, 565695 55225
e-mail: webmaster@ahmadiyah.or.id
Web: ahmadiyah.or.id
2) Imam Musa

Phone:

جنوبی افریقہ
10 Bloemhof St., North Pine Cape Town, 7560
Phone : 027-21-9812224
Fax : 027-21-9812224

سرینام
Keizerstraat 88, Paramaribo
Phone : 0597-373849
Fax : 0597-493121
aaiil.org/suriname

تھائی لینڈ
P. O. Box 50, Samyaek Ladprao, Bangkok 10901
Phone: 662 251-0376 / 662 537-8190
email: alis@icao.or.th

ٹرینیڈاڈ اور ٹبیگو
1) 4 Ruhee Garden, Calcutta Rd no. 2, Freeport
Phone : 809 673151
Fax : 809 650296493
2) 93 Calcutta Rd. No. 4, Freeport ،Carapachaima

ریاستہائے متحدہ امریکہ
1) 1315 Kingsgate Road, Columbus, Ohio 43221-1504,
Phone : 01-614-457 8504
Fax : 01-614-457 4455
email: aaiil@aol.com
Web: tariq.bitshop.com/misconceptions
2) 91-05 197 St., Hollis, NY 11432,
Phone: 01-718-4795617
3) 36911 Walnutstreet, Newark California 94560
Phone : 01-510-7916449

کے سرورق پر بربیس میں حالیہ تکمیل شدہ مسجد کی تصویر ہے۔ جماعت نے رسالہ بہتر بنانے کے لئے مسلم ٹائمز میں بھی تبدیلیاں کی ہیں۔ مولوی رشید صاحب، جو کہ عرصہ دراز سے اس کے مدیر تھے، اُنہوں نے کام نوجوانوں پر مشتمل ایک بورڈ کے حوالے کر دیا ہے۔ اس کے ممبران عبدل مکتدیر، شہید لیکھرام اور منصور بخش ہیں۔

جلسہ سالانہ

گیانا جماعت کا سالانہ جلسہ مارچ کی آخری تاریخوں میں ہوگا۔ ۲۹ مارچ کو جلسے کا افتتاح جوہنا سسیلیا میں ہوگا۔ ۳۰ کو میٹنگ جیکلو میں ہوگی۔ ۳۱ کو ویکنام اور لیگوام میں۔ پہلی اپریل کو برک ڈیم مسجد جارج ٹاؤن میں، جو کہ گیانا جماعت کا مرکز ہے، میٹنگ ہوگی۔ اور جلسہ لیز بیہولڈن میں ہونے والی ۲ اپریل کی میٹنگ کے ساتھ ختم ہوگا۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے بھائیوں اور بہنوں کی کوششوں کو قبول فرمائے اور جلسہ انتہائی کامیاب ہو۔

ٹرینیڈاڈ

اس سال اب تک مسلم لٹریری ٹرسٹ نے کئی اہم کام سرانجام دیئے ہیں۔ امام کلام آزاد باقاعدگی سے دی میسج نکالتے ہیں۔ وہ حضرت ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مرحوم کی تفسیر انوار القران کا انگریزی ترجمہ کر کے شائع بھی کر رہے ہیں۔ امام صاحب نے حضرت مولانا محمد علی رحمتہ اللہ کی کتاب 'مسیح موعود' کا انگریزی ترجمہ بھی کیا ہے۔

بھارت

جماعت ہندوستان بڑی سرعت سے ترقی کر رہی ہے۔ پچھلے سال جماعت نے سہ ماہی چودھویں صدی شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اس سال جماعت نے اپنا کمپیوٹر لگا لیا ہے تاکہ رسالے کی تدوین کا کام جماعت خود کر سکے۔ رسالے کے مدیر ممتاز عالم صاحب ہیں اور عبدالغفور صاحب اُن کے معاون ہیں۔ پچھلے سال جماعت نے اسی سسٹم پر حضرت مولانا محمد علی رحمتہ اللہ کی کتاب مسیح موعود ٹائپ سیٹ کی تھی۔

جلسہ سالانہ

جماعت کا سالانہ جلسہ ۱۲ اور ۱۳ جنوری کو منعقد کیا گیا۔ ممبران جماعت کے علاوہ غیر از جماعت بھائیوں اور غیر مسلم دوستوں نے بڑی تعداد میں کھلے اجلاسوں میں شرکت کی۔ مہمانوں نے ۱۱ تاریخ کو ہی پہنچنا شروع کر دیا تھا اس لیئے جماعت نے اس تاریخ کو بھی کچھ اجلاس مُنعقد کیئے۔ ۱۲ تاریخ کی میٹنگ میں جماعت اور اس کی مساعی بڑھانے پر بحث ہوئی اور فیصلہ کیا گیا کہ زمین کا ایک بڑا ٹکڑا خرید کر اُس پر مسجد، لائیبریری، سکول، یتیم خانہ اور میٹنگ ہال وغیرہ تعمیر کیئے جائیں۔

انگلستان

شاخ انگلستان اپنے ہیڈکوارٹر ویمبلے سے اپنی مساعی کو بڑھاتی چلی جا رہی ہے۔ ماہوار بُلیٹن جو کہ انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے وہ دونوں زبانوں میں آٹھ صفوں کا کر دیا گیا ہے۔ بُلیٹن کا سارا کام، ٹائپ سیٹنگ سے لے کر پرنٹنگ تک جماعت خود کرتی ہے۔

ماہوار میٹنگیں بھی کامیابی سے جاری ہیں۔ ۲۰۰۱ء اس موضوع سے شروع کیا گیا 'قرآن ہی روحانی ہدایت کا سرچشمہ ہے'۔ جنوری کی میٹنگ میں پروفیسر حامی صاحب نے سورۃ بقرہ کی آخری آیات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے حضرت نبی ﷺ کی دعاؤں کے جواب میں بے سروسامانی کے باوجود مسلمانوں کو ایک عظیم الشان فتح عطا فرمائی۔

عید کی نماز ناصر احمد صاحب نے پڑھائی اور اپنے خطبے میں بتایا کہ خدا تعالیٰ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کا حکم اپنی توحید کے نشان کے طور پر دیا تھا اور کس طرح یہ نبیوں کی قربانیوں سے ہم تک پہنچا اور ابتک خدا تعالیٰ کی توحید کی نشانی کے طور پر موجود ہے۔ یہ ہمیں حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل کی بے نظیر قربانیوں کی یاد بھی دلاتا ہے۔ نماز جمعہ پروفیسر حامی صاحب نے پڑھائی اور اپنے خطبے میں بتایا کہ اسلام میں نماز جمعہ اور خطبے کی بہت بھاری اہمیت ہے۔ آپ نے تسبیح پڑھنے پر بھی زور دیا۔ ممبران کو بتایا گیا کہ عیدین کے دن کے تعین کے لیئے جماعت نئی سے نئی ایجادات کا استعمال کرتی ہے تاکہ دسمبر میں ممبران کو سال نو کی میٹنگوں کا چارٹ بھیجا جا سکے۔ یہ پچھلے ۲۵ سال سے کیا جا رہا ہے۔ پہلے ۱۵ سال عید کے بعد تحقیق کی جاتی تھی کہ حساب میں کوئی غلطی تو نہیں۔ آہستہ آہستہ دوسری جماعتیں بھی اس طرف آ رہی ہیں۔ سمیر چیرک صاحب نے بوسینا کی زبان میں عیدالاضحیٰ سے متعلق قرآن کی آیات کا ترجمہ سُنایا۔ اس کے بعد ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے ساری امت مسلمہ کے لیئے دُعا کروائی۔ آدھے گھنٹے کا ایک پروگرام پنجاب ریڈیو سے نشر کیا گیا جس میں پروفیسر حامی صاحب نے حج کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ڈاکٹر زاہد عزیز نے عیدالاضحیٰ کے پیغام پر۔

نماز جمعہ کے بعد حاضرین کو پُرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔

جماعت مسز فوقیہ عزیز، جمیلہ خان صاحبہ صدر جماعت، مسز بانو انور منتظمہ دارالسلام، اور کی شکرگزار ہے جن کی انتھک محنت نے اس موقع کا کامیاب بنایا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

کینیڈا

ہم انتہائی افسوس سے اطلاع دیتے ہیں کہ زاہد ستار صاحب، جو کہ ہماری ٹورونٹو شاخ کے نائب امام ہیں، اُن کی ۵ سالہ بچی وفات پا گئی ہے۔ بچی کی وفات ۲۱ فروری کو ہوئی اور جنازہ عیدالاضحیٰ کے روز ۲۳ فروری کو۔ خدا تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ بچی کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر۔

انگلستان

محترمہ عائشہ اسماعیل جو کہ بانیاں جماعت میں سے تھیں ۱۲ فروری ۲۰۰۱ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ جماعت کی سرگرمیوں میں ہمیشہ سرگرمی سے حصہ لیتی رہیں اور عرصہ تک ایک لمبا سفر کر کے جماعت کی میٹنگوں میں حصہ لینے ویمبلے مرکز تشریف لاتیں۔ مرحومہ ایک لمبا عرصہ بیمار رہیں لیکن جب بھی تکلیف سے افاقہ ہوتا تو وہ دارالسلام ویمبلے میٹنگ کے لیئے پہنچ جاتیں۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل۔

(آمین)

عیسائیت
ایک تعارف
ڈین حسین ولسن

تعارف

یونانی زبان میں کرائسٹ (Christ) کا مطلب ہے مسیح کرنے والا اور یہ وہی مطلب ظاہر کرتا ہے جو کہ عبرانی زبان میں ہے۔ پس ایک عیسائی ایک مسیح کرنے والے کا پیرو ہے۔ حضرت عیسیٰ نے خود کبھی اس عہدہ کا دعویٰ نہیں کیا تھا لیکن یہ عہد نامہ جدید کی کتاب 'رسولوں کے اعمال' میں اور یونانی نسخوں میں کثرت سے پایا جاتا ہے، اس خطاب سے عیسائی حضرت عیسیٰ کی مسکینی یا عاجزی کا مطلب لیتے ہیں۔

عددی لحاظ سے عیسائیت دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے اور اس کے دو بلین پیرو ہیں۔ گو اس کے پیرو بہت ہیں اور تاریخی منبع بھی ایک ہی ہے لیکن اس کے بیشمار پراگندہ حصے، تنظیمیں اور گروہ ہیں۔ یہ ٹکڑے وقت کے ساتھ چرچ کے مختلف گروہوں کے نظریات اور مذہب پر عمل میں باہمی اختلافات کی وجہ سے پیدا ہوئے، گو سب مذہب کی بنیادی تعلیمات پر متفق ہیں۔

عیسائی چرچ حضرت مسیح کی تعلیمات کی نہیں، حضرت عیسیٰ کی وفات کے بعد پیدا ہونے والی تعلیم، عقائد اور مسلک، کی پیروی کرتا ہے۔ چرچ حضرت عیسیٰ سے متعلق تعلیم تو پیش کرتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ کی تعلیم نہیں پیش کرتا۔ اُن کے متعلق جو کچھ ہمیں معلوم ہے وہ متی، مرقس، لوقا اور یوحنا میں ملتا ہے۔ یہ سمجھ لینا چاہیے کہ یہ کتابیں حضرت عیسیٰ کی زندگی، کام اور تعلیمات کا آنکھوں دیکھا حال نہیں ہیں۔ یہ کچھ عرصہ بعد لکھی گئی تھیں اس لئے کہ اُس وقت لوگ اپنی زندگی میں حضرت عیسیٰ کی بعثت ثانی کے متوقع تھے۔ متی اور لوقا کی کتابوں کا انحصار مرقس کی کتاب پر ہے اور یوحنا بعد کے زمانے کی مذہبی مسائل کی کتاب ہے۔ یہ کتابیں مسیح کی زندگی کے متعلق نہیں اس لئے کہ زمان و مکان کے لحاظ سے یہ اُن کے وقت سے بہت فاصلے پر ہیں اور یہ بہت سے اہم سوالوں کے جواب نہیں دیتیں۔ جیسا کہ وہ کہاں رہتے تھے؟ اُن کا حلیہ کیا تھا؟ یہ کتابیں مسیح کی کہاوتوں اور اُن کی وفات اور مرکر دوبارہ جی اُٹھنے سے متعلق ہیں اور اسی چیز پر چرچ نے بعد میں زور دیا۔

مسیح کی زندگی کے حالات

مسیح ایک یہودی جوڑے کی اولاد تھے۔ اُن کی والدہ حضرت مریم اور والد یوسف تھے جو کہ نجار تھے اور گلیلی، جو کہ فلسطین کا حصہ تھا، اُس کے شہر ناصرہ میں رہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ روح القدس مریم کے پاس آئی اور اس طرح اُن کے رحم میں ایک بچہ پرورش پانے لگا جو کہ بیک وقت ایک طرف تو انسان تھا اور دوسری طرف خدا۔ حضرت مریم کے حمل کے وقت مقامی گورنر نے مردم شماری کا حکم دیا اور اس وجہ سے مریم اور یوسف کو یروشلم کے نزدیک کے شہر بیت اللحم جانا پڑا جہاں حضرت عیسیٰ کی ولادت ہوئی اور وہیں آپ نے اپنا بچپن گزارا۔ عہد نامہ جدید میں بہت سی روایتیں ہیں جن کے مطابق بچپن میں آپ معبدوں میں جایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح تیس سال کی عمر تک نجار کا کام کرتے رہے لیکن اس کے بعد اپنی خاموش زندگی کو چھوڑ کر یہودہ میں گھومنے پھرنے اور تبلیغ میں لگ گئے اور موسوی قانون کی ایک نئی تشریح اور ایک نئے طریق سے اُس کے ظہور میں آنے کے متعلق بیان کرنے لگے جس کا نام اُنہوں نے خداوندی بادشاہت رکھا اور دعویٰ کیا کہ اُنہیں تبلیغ کی خاص اجازت دی گئی تھی جس سے عہد نامہ عتیق میں اشعیاء نبی کی پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔ آپ نے بیماروں، غلاموں اور سماج کے ٹھکرائے ہوؤں کو نجات کا پیغام دیا اور کہا کہ خداوند کی بادشاہت اور اُن کی نجات کا وقت آپہنچا ہے۔

عیسائی نہ صرف حضرت عیسائی کو ایک عظیم الشان اُستاد اور شافی مانتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا بیٹا بھی۔ خدا تعالیٰ نے رضا کارانہ طور پر انسانی شکل اختیار کی تا کہ پہلے انسان کی نافرمانی کے بعد جس کے نتیجہ میں انسانیت خدا سے دور ہوگئی اور وہ ربانی عنایات سے محروم ہوگیا، سے صلح ہو سکے۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح کو صلیب پر موت دی گئی تا کہ اُن کی موت سے دنیا سے تکالیف اور گناہ کا خاتمہ ہو سکے اور موت کے تیسرے دن وہ دوبارہ زندہ ہو کر اُٹھے اور اب وہ بطور خالق زندہ ہیں۔

یہودہ میں اپنے سفر کے دوران تبلیغ کرتے، شفا دیتے، معجزے کرتے (جیسا کہ مُردوں کو زندہ کرنا) ہوئے حضرت مسیح نے اپنے گرد کچھ پیرو جمع کر لیئے جنہیں ۱۲ حواریوں یا رسولوں کا نام دیا جاتا ہے۔ اِن ۱۲ میں مردوں کے ساتھ ساتھ کچھ عورتیں بھی شامل تھیں لیکن مسیح کے صرف اتنے ہی حواری نہ تھے۔ اُن کے متعلق روایتوں میں آیا ہے کہ ۷۰ تک حواری تھے۔ شروع میں انہوں نے اپنی تبلیغ یہودیوں تک محدود رکھی لیکن بعد میں اُس کا دائرہ بڑھا کر اُس میں دوسروں کو بھی شامل کر لیا۔ اور یہ بہت سی اُن چیزوں میں سے تھا جس نے یہودیوں کے مذہبی رہنماؤں کو ناراض کیا، جنہیں فریسی کہا جاتا تھا۔

جلد ہی حضرت مسیح نے یہودی علماء اور رومنوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا جن کی رائے میں وہ ایک بدمزگی پیدا کرنے والے اور پُرسکون ماحول میں خلل انداز ہونے والے شخص تھے اس لئے کہ وہ نہ صرف لوگوں میں شورش پیدا کر رہے تھے بلکہ غیر یہودیوں کو نجات کی امید بھی دلا رہے تھے۔ اُن کی رائے میں حضرت مسیح کی تعلیم کفر تھی اور یہ اُن کے مذہب کے لیئے خطرہ تھی۔ باوجود حراست اور موت کے خطرے کے، حضرت مسیح نے اپنی تبلیغ جاری رکھی اور بڑے ہجوم اُن کے گرد اکٹھے ہوتے رہے۔

بائیبل کے مطابق مسیح کے دوست یہودہ اسکریوطی نے اُن کو رومنوں کے ہاتھوں اُس وقت گرفتار کروایا جب کہ وہ عید فصح کی شام ایک چھوٹے سے پُرسکون باغ میں عبادت میں مشغول تھے۔ حضرت مسیح کو گرفتار کر کے پیلاطوس کے پاس لے گئے جو کہ رومن گورنر تھا لیکن اُس نے کوئی شہادت نہ پائی جس کی بنا پر وہ رومن قانون کے تحت مقدمہ بناتا۔ یہودیوں کا اصرار تھا کہ حضرت عیسیٰ کو موت کی سزا دی جائے اس لیئے پیلاطوس مان گیا کہ انہیں صلیب دی جائے جو کہ سنگین جرائم میں ملوث رومیوں کو موت کی سزا دینے کا سرکاری طریق تھا۔

حضرت مسیح کو دو چوروں کے ساتھ صلیب دی گئی۔ چونکہ سبت آ رہا تھا اس لیئے یہودی کاہنوں نے درخواست کی کہ صلیب پر لٹکے ہوؤں کو اُتار لیا جائے اس لئے کہ سبت کے دِن لاشوں کا صلیب پر رہنا فالِ بد سمجھا جاتا تھا۔ رومن سپاہیوں نے چوروں کو اُتارا تو وہ زندہ تھے اور مارنے کے لیئے اُن کی ٹانگیں توڑ دی گئیں لیکن جب وہ حضرت مسیح تک پہنچے تو وہ وفات پا چکے تھے۔ اُن کے دو دوستوں نے درخواست کی کہ لاش اُن کے حوالے کر دی جائے۔ اُنہوں نے اُسے لے جا کر ایک غار میں لٹا دیا اور غار کا منہ ایک پتھر سے بند کر دیا۔ کچھ روز بعد جمعہ کو جو یہودیوں کا سبت تھا جب وہ غار پر گئے تو پتھر ہٹا ہوا تھا اور غار خالی تھا اور ایک فرشتے نے اُنہیں بتایا کہ حضرت مسیح زندہ ہیں۔ اگلے ہفتوں میں زیادہ سے زیادہ دوستوں نے مسیح کو زندہ دیکھا اور وہ یہ سمجھنے لگے کہ مسیح مر کر دوبارہ اُٹھے ہیں۔ جی اُٹھنے کے ۴۰ روز بعد وہ آسمان پر اُٹھائے گئے لیکن اُٹھائے جانے سے پہلے آپ نے حواریوں کو بتایا کہ روح القدس ہمیشہ اُن کی مدد کے لیئے

اُن کے پاس رہے گا۔ حضرت عیسیٰ ایک مہربان مسیح تھے، وہ اس دنیا کے بادشاہ نہ تھے بلکہ سارے عالم کے حکمران۔ حواری اس نئی طاقت سے بھر گئے اور سب کو خدا کے بیٹے کے متعلق بتانے لگے جس کو خدا مُردوں سے واپس لے آیا تھا۔ اُس پر ایمان لانے سے اور بپتسمہ لینے سے اُن کے سب گناہ دھل جائیں گے۔

عیسائی دنیا

شروع ہی سے عیسائیوں کی کوشش رہی ہے کہ وہ عقائد کے ایک سادہ بیان پر مُتفق ہو جائیں جس کو انگریزی میں کریڈ(Creed) کہتے ہیں۔ یہ ایسی چیز ہے کہ جس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ سب سے سادہ عیسائی مسلک کا بیان یہ ہے کہ خدا تعالیٰ آسمانوں میں باپ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے۔ حضرت عیسیٰ اُس کے اکلوتے بیٹے ہیں جنہیں کنواری مریم نے جنم دیا اور جنہیں مریم نے روح القدس کے توسط سے حمل میں لیا تھا۔ حضرت عیسی نے صلیب پر موت پائی اور دفن ہوئے اور اس طرح مُردوں میں شامل ہوئے لیکن تیسرے دن وہ جی اُٹھے اور آسمانوں پر چلے گئے۔ وہ خدا تعالیٰ کے دائیں ہاتھ پر بیٹھے ہیں اور بعث ثانی پر دوبارہ تشریف لائیں گے اور زندہ اور مُردہ ہر ایک کا حساب کریں گے۔ زیادہ تر عیسائی ہم مشربی اولیاء، گناہوں کی معافی، مُردوں کے اُٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں۔ کچھ عیسائی، خاص طور پر رومن کیتھولک، یہ بھی مانتے ہیں کہ خدا تینوں میں ایک ہے، اسے تثلیث کہا جاتا ہے۔

عیسائی دنیا تین بڑے حصوں میں تقسیم ہے، کیتھولک چرچ، پروٹسٹنٹ چرچ اور اورتھوڈوکس (یا مشرقی) چرچ۔ شروع میں ایک ہی چرچ، یعنی کیتھولک چرچ، تھا۔ کیتھولک کا مطلب ہی سارے عالم کا اور چرچ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس میں سب عیسائی شامل ہیں۔ اب کیتھولک صرف ہولی رومن کیتھولک چرچ کے لیئے استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر عیسائی صرف انہیں کو عیسائی کہتے ہیں جو اُن کے فرقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ کیتھولک چرچ کو اُس وقت رومن سلطنت کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا جب کہ شاہ کانسٹنٹائین عیسائی ہوُا۔ کیتھولک چرچ سرکاری عیسائیت تسلیم ہوا اور دوسرے تمام فرقوں کو تباہ کر دیا گیا۔ کیتھولیسزم میں یہ مانا جاتا ہے کہ حضرت مسیح باپ یعنی خدا تعالیٰ سے ایک جدا شخصیت ہیں لیکن وہ اُسی مادے سے بنے ہیں جس سے خدا اور اس لیئے خدا کے برابر ہیں۔ لیکن حضرت عیسی نے خود کبھی اپنے آپ کو خدا کا بیٹا نہ کہا تھا بلکہ ہمیشہ اپنے آپ کو انسان کا بیٹا ہی کہتے رہے۔

شروع سے ہی بحث جاری رہی ہے کہ عیسی بیٹے اور خدا باپ میں کیا تعلق ہے۔ یہ عقیدہ کہ حضرت عیسی خدائی میں شریک ہیں یہ پہلی نیسیا کی کونسل نے ۳۲۵ء میں نکالا اور قسطنطنیہ کی پہلی کونسل نے ۳۸۱ء میں اس پر نظر ثانی کی۔ اس سے پہلے عیسائی مُختلف فرقوں میں بٹے تھے اور حضرت عیسی کی زندگی اور تعلیمات کی مُختلف تشریحات کرتے تھے۔ حضرت کے پہلے حواری اور وہ لوگ جو سختی سے اُن کی تعلیم پر عمل کرتے تھے اُنہیں نصاریٰ کہا جاتا تھا لیکن عیسائیت کے عقائد میں اُس وقت تک انقلاب نہ آیا جب تک کہ پولوس نہ آئے۔

پولوس (سینٹ پال)

پولوس کے والدین یہودی تھے لیکن وہ پیدائشی رومن شہری تھے۔ اُن کا یہودی نام شاؤل تھا۔ وہ عبرانی اور یونانی بول سکتے تھے اور اعلی درجے کے دانشور تھے جنہیں علاقے کے مذاہب پر عبور تھا۔ عیسائی بائبل میں پولوس کتابنامہ اعمال میں متعارف کروائے جاتے ہیں جبکہ حضرت مسیح کے حواری استیفانُس کے خلاف جھوٹے گواہوں نے اپنے کپڑے اُن کے پاؤں کے پاس رکھ دیئے تھے۔'' اور شہر سے باہر نکل کر اُسے سنگسار کرنے لگے۔ اور گواہوں نے اپنے کپڑے شاؤل نامی ایک نوجوان کے پاؤں کے پاس رکھ دیئے'' (رسولوں کے اعمال ۷:۵۸) شاؤل بھی اُس کے قتل پر راضی تھا۔ صلیب دیئے جانے کے بعد شاؤل عیسائیوں کی ایذادہی میں اول درجے پر تھا۔ (اعمال ۸:۳) اُس نے کاہن اعظم سے اجازت نامہ بھی حاصل کیا کہ وہ یروشلم سے دمشق تک دور دراز تک بکھرے حواریوں کو ڈھونڈ سکے۔ جب شاؤل دمشق کے نزدیک پہنچا تو حضرت مسیح ظاہر ہوئے اور وہ گر پڑا اور اس کشف نے اُس کو اندھا کر دیا اور اُس کو ذمہ داری دی گئی کہ جو اُس نے دیکھا ہے اور جو مزید دکھایا جائے گا اُس کی مُنادی کرے۔ تین دن تک اُس نے کچھ نہ کھایا پیا جب تک کہ حنن یاہ نامی حواری نے ایک رویا کی بنا پر شاؤل کو مل کر اُس کی بینائی بحال نہ کر دی۔ شاؤل نے بپتسمہ لیا اور روح القدس سے بھر گیا اور مکمل طور پر صحت پائی۔ شاؤل نے اپنا رومن نام پولوس رکھ لیا اور عیسائیت کا مسلک بنانے والوں میں سے بن گیا۔

پولوس کو یہودی اور مترا کے مذاہب کے علاوہ اُس علاقے اور زمانے کے مذاہب سکندری کا پورا علم تھا۔ اُس نے ان مذاہب کے بہت سے خیالات اور اصطلاحات کو عیسائیت میں سمو لیا۔ اُس نے حضرت عیسی کی تعلیمات کو بڑھاوا دینے کی بہت کم کوشش کی۔ اُس نے تعلیم دی کہ نہ صرف حضرت عیسیٰ یہودیوں کے مسیح موعود تھے بلکہ اُن کی موت مورثی گناہ اُٹھائے جانے کے لیئے ایک قربانی تھی۔ پولوس نے تعلیم دی کہ حضرت عیسی کو صلیب اس لیئے دی گئی تاکہ انسانیت کے گناہوں کا کفارہ ہو سکے، وہ گناہ جو فردوس میں آدم وحوا کی نافرمانی سے ہوا اور جس نے انسانیت کو خدا سے دور کر دیا۔ اس کو مورثی گناہ کہا جاتا ہے۔ انسان آدم کی نافرمانی کی وجہ سے گناہگار پیدا ہوتا ہے۔ اس لیئے نسل انسانی بھی آدم کی وجہ سے خدا سے دور ہوگئی کیونکہ اِس نے یہ گناہ وراثت میں پایا۔ لیکن ایک انسان کی موت نے ساری انسانیت کو بچا لیا اس مقصد کے لیئے عیسی، خدا کے بیٹے نے انسان کی شکل میں جنم لیا اور مورثی گناہ کا کفارہ ادا کیا۔

پولوس اکثر حضرت عیسی کے حواریوں پر تنقید کرتا تھا۔ اُسے حضرت عیسی کی تعلیم یا تاریخ میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ اُس نے تو یہ بھی مُنادی کی کہ شریعت موسوی ایک لعنت ہے۔ پولوس حضرت عیسی کو انسانیت کا نجات دہندہ ثابت کرنے پر توجہ دیتا تھا۔ پولوس کی زبردست تبلیغ اور دوروں کی وجہ سے لوگوں کے لیئے پولوس کی تاویلِ عیسائیت کو ماننا آسان تھا بہ نسبت ناصریوں کی تعلیم کے، جو کہ سختی سے حضرت عیسی کی تعلیم پر کاربند تھے اور پولوس کی عیسائیت سلطنت روما کے یہودیوں میں بڑی تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔ ناصری پہلے اقلیت بنے اور پھر بالکل ختم ہوگئے۔ اِس کے بعد عیسائیت میں مزید تبدیلی اُس وقت آئی جب یوحنا نے کلمے (Logos) کے یونانی تصور کا اطلاق حضرت عیسی پر کیا اور اُنہیں کلمے کا ظہور قرار دیا۔

تثلیث

حضرت عیسیٰ کی خدائی کا عقیدہ اپنا لینے کے بعد تثلیث کے عقیدے کو مزید ترقی دی گئی۔ لیکن انتھیان عقائد پر اتفاق کے بعد یہ پوری طرح عیسائیت میں شامل کی گئی۔ تثلیث یہ ہے کہ خدا باپ، خدا بیٹا (حضرت عیسیٰ) اور خدا روح القدس یا خدا کی حاضر روح۔ انتھیان کے

عقائد میں لکھا گیا ''ایک شخص خدا، باپ، ایک دوسرا، بیٹا اور ایک تیسرا روح القدس۔ لیکن باپ، بیٹے اور روح القدس کی خدائی ایک ہی ہے۔ باپ خدا ہے، بیٹا خدا ہے اور روح القدس خدا ہے پھر بھی تین خدا نہیں لیکن ایک ہے''[1]

عیسائیت ہمیشہ سے ہی اختلافات کا شکار رہی ہے جو عقائد اور تعلیم کی وجہ سے اُٹھتے رہے ہیں۔ چوتھی صدی کے بعد بھی جبکہ ایک سرکاری چرچ تسلیم کر لیا گیا جھگڑے اور اختلافات، خاص طور پر مسیح کی ذات اور کن کتابوں کو مانا جائے، جاری رہے۔ شروع کے عیسائی یونانی عہد نامہ عتیق اور اسفار محرفہ استعمال کرتے تھے۔ اُن کا اعتقاد تھا کہ یہ خدا کی کتاب ہے جو کہ اُس کی اپنی آمد، جس سے نجات ہونی تھی، کی تیاری میں بھیجی۔ اُس وقت چرچ کا طریقہ کار یہ تھا کہ عہد نامہ عتیق، اسفارِ محرفہ اور عیسائیت کی جو کوئی تحریرات اُن کے پاس ہوں، اصل یا نقل، اُن سے پڑھا جائے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہر چرچ نے عیسائی مصحف کو یہودی مصحف کے ساتھ شامل کر دیا۔ آخر کار چار کتابیں بھی اس کا حصہ بنیں لیکن اب ایک بڑا سوال یہ اُٹھا کہ عیسائی بائیبل میں کیا کیا رکھا جائے؟

اول تو تحریرات کو مقدس ہونا چاہیے تھا جو کہ سمجھا جائے کہ رسول (حضرت عیسیٰ کے حواری) یا اُنہیں کسی جاننے والے نے لکھی ہو۔ دوم چرچ اِن تحریرات کو تسلیم کرتا ہو۔ سوم تحریرات افادہ روحانی پیدا کریں۔ اِن کتابوں، خطوں، پاپاؤں اور دیگر عیسائی تحریرات کی لسٹیں بنائی گئی تھیں۔ سب سے پہلی تحریر ۱۵۰ء میں رقم کی گئی تھی۔ لیکن پھر بھی مشکلات تھیں۔ مکاشفات کو مشرق میں تسلیم نہ کیا گیا اور کتابِ عبرانی کو مغرب میں۔ چوتھی صدی میں یوسیبس نے کتابوں کی لسٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک وہ کتب جو تسلیم شدہ تھیں، دوم وہ جن کے بارے میں اختلاف تھا اور سوم وہ جو کہ جعلی تھیں۔ تسلیم شدہ اور اختلافی کُتب موجودہ عہد نامہ جدید میں شامل ہیں۔ چونکہ عیسائیت کا تعلق اُس تاریخی نجات سے ہے جو کہ خدا تعالیٰ نے ایک خاص دن اور وقت عطا فرمائی، یا عطا فرمانے والا ہے، ان دستاویزات کو اس موقع کا تاریخی ثبوت مہیا کرنا یا اس چیز کی عکاسی کرنی تھی۔ پڑھنے کے لیئے تجویز کردہ

کتابوں کے بارے میں اختلافات اتنے اہم نہیں تھے جتنا تثلیث اور حضرت مسیح کی حیثیت سے متعلق عقائد کے اختلافات دور کرنا۔ آخر کار یہ چیلسڈون کی کونسل نے ۴۵۱ء میں واضع کیئے۔ کونسل نے فیصلہ دیا کہ حضرت عیسیٰ انسان اور خدا دونوں تھے، یعنی ایک ہی جسم میں یہ دو متضاد فطرتیں موجود تھیں۔ مصر کا کوپٹک چرچ (Coptic Church)، ایتھوپیا، آرمینیا اور شام کے چرچ اس پر الگ ہو گئے اور انہوں نے چرچ فطرت وحدہ (Monophysite Church) قائم کیا اس لیئے کہ اُنہیں کونسل کے مجوزہ قوانین سے اختلاف تھا۔ بعد میں وہ اورینٹل آرتھوڈوکس چرچ بن گئے اور ۱۹۹۱ء میں آرتھوڈوکس چرچ میں مدغم ہو گئے۔

عیسائیت کے ارتقاء کی ابتدا میں مُختلف رسومات اختیار کی گئی تھیں جن میں سب سے اہم رسم بپتسمہ کی تھی۔ اس میں مقدس پانی خدا کے نام میں وصول کنندہ کے سر پر ڈالا جاتا ہے تاکہ اس سے موروثی گناہ دُھل جائے۔ دوسری اہم رسم مقدس عشائے ربانی کی ہے۔ اس کا سب سے اہم حصہ مسیح کے جسمانی ظہور کے روحانی نشانات میں روٹی اور شراب کی شکل میں حصہ لینا ہے، جو کہ بطور مسیح کے جسم اور خون کے نشان ہیں۔

پہلی تفریق

نسطوری چرچ، اورینٹل اور رومن کیتھولک چرچ سے ۴۳۱ء میں حضرت مریم کے القاب پر اختلاف کی وجہ سے الگ ہو گیا۔ یہ عیسائیت کی ابتدائی تفریقوں میں سے تھا۔ زمانہ وسطیٰ میں ایک وقت یہ ایشیا میں مشرقِ بعید تک پھلا پھولا۔ اب بھی تھوڑی تعداد میں یہ مشرق وسطیٰ، بھارت اور امریکہ میں موجود ہے جہاں اس کے ممبران کو طامسی کہا جاتا ہے اس لیئے کہ اُن کے عقائد کی بنیاد طامس کے عقائد ہیں۔

۱۰۵۴ء کی تفریق میں عیسائی دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو گئی، رومن کیتھولک چرچ اور آرتھوڈوکس (شرقی) چرچ۔ ۳۲۰ء میں ہولی رومن ایمپائر کا دارالخلافہ قسطنطیہ منتقل ہو گیا۔ یہاں عیسائیت نے اپنا مرکز بنایا اور وہ بلغاریہ اور روس میں پھیل گئی۔ آرتھوڈوکس یا شرقی چرچ ۱۰۵۴ء میں روم سے الگ ہوا۔ اس وقت شرقی چرچ یونانی آرتھوڈوکس چرچ اور روس، بلغاریہ اور دیگر ممالک کے شرقی آرتھوڈوکس چرچ میں آرتھوڈوکس چرچ خود مُختار رہیں اور اُن کا برائے نام سردار اسقف قسطنطنیہ ہے۔ اورینٹل آرتھوڈوکس چرچ پاپائے روم کو مقتدر تسلیم کرتے ہیں۔ اِن میں سب سے بڑے یوکرین کا کیتھولک چرچ اور لبنان کے مارونی ہیں۔

کیتھولک چرچ ہولی رومن ایمپائر کی تقسیم کے بعد اُبھرا اور اب عیسائیوں کا سب سے بڑا چرچ ہے۔ روم کے بشپ، یا پاپائے روم، کا انتخاب پادریوں میں سے ہوتا ہے اور اُنہیں ساری دنیا کے چرچوں کا سردار مانا جاتا ہے اور وہ براہ راست پطرس حواری کے روحانی وارث ہونے کے دعویٰ دار ہیں جنہیں حضرت عیسیٰ نے ابتدائی چرچ میں خاص اختیارات سونپے تھے۔ سولویں صدی تک یہ چرچ بہت طاقتور تھا جب کہ پروٹسٹنٹ تجدید دِین کی تحریک نے کچھ گروہوں کو الگ کر دیا اور اُنہوں نے پروٹسٹنٹ چرچ قائم کیئے۔

چرچ کے کیتھولک اور پرٹسٹنٹ چرچوں میں ٹوٹنے کی ایک اہم وجہ عشائے ربانی، جس موقع پر کہ روٹی اور شراب کو حضرت مسیح کے جسم اور خون کی علامتوں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، کے متعلق اختلاف تھا۔ کیتھولک عقیدہ ہے کہ روٹی اور شراب سچ مچ حضرت مسیح کا جسم اور خون بنا دی جاتی ہے اور اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ وہ ساتھ موجود ہیں۔ لیکن مارٹن لوتھر نے تجدید دین کی تحریک میں یہ عقیدہ متعارف کروایا کہ حضرت مسیح کا جسم اور خون عشائے ربانی کی روٹی اور شراب کے ساتھ ساتھ موجود رہتے ہیں۔

مذہبی عقائد میں دوسرا اختلاف اس بات پر ہے کہ کیتھولک تعلیم میں بپتسمہ کے ساتھ موروثی گناہ دُھل جاتا ہے لیکن دوسری طرف پروٹسٹنٹ کہتے ہیں کہ موروثی گناہ سے نجات صرف حضرت عیسائی کی قربانی پر ایمان لانے سے ہو سکتی ہے۔ اس عقیدے کے مطابق ساری تاریخ ایک خدائی منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت آدم کے گر جانے کے بعد دنیا صرف اسی صورت میں بچائی جا سکتی تھی کہ خدا اپنے اکلوتے بیٹے، عیسیٰ، کی قربانی دے۔ جس کی گناہوں سے پاک زندگی کی قربانی نے انسانیت کا موروثی گناہ دھو کر اُس کو دوبارہ معراج پر پہنچا دیا۔ اس کی تکمیل قیامت کے روز ہو گی جب مردے زندہ کیئے جائیں گے اور انسان کو گناہ اور جہنم سے نجات دے کر دوبارہ خدا سے اُس کا تعلق پیدا کیا جائے گا۔

ایمان کے ذریعے نجات کا عقیدہ لوتھری تحریک نے کیتھولک چرچ کے اس عقیدہ کے خلاف عام

1: Great Religions of the Wrold by Mrs Ulfat Aziz-us-Samad, 1976; pages 162-163

کیا کہ موروثی گناہ سے نجات نیک کام کر کے حاصل کی جاسکتی ہے۔ لوتھری عقیدہ یہ ہے کہ گناہگار صرف حضرت عیسیٰ پر ایمان لاکر نجات حاصل کر لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ حضرت عیسیٰ کی قربانی کی وجہ سے گناہگاروں کو معاف کرتا ہے نہ کہ اُن کے اپنے نیک اعمال کی وجہ سے۔

تجدید یا اصلاح دین کی تحریک

زمانہ تجدید و اصلاحِ دین سولویں صدی کے یورپ میں انقلاب کا زمانہ تھا۔ چرچ کی اصلاح کی کوششوں سے چرچ تقسیم ہو گیا اور بہت سے پروٹسٹنٹ فرقے وجود میں آ گئے۔ اصلاح کی تحریک کے لیڈروں میں تین اہم لیڈر جان کیلون (۱۵۰۹ - ۱۵۶۴)، اُلریخ زونگلی (۱۴۸۴ - ۱۵۳۱) اور مارٹن لوتھر (۱۴۸۳ - ۱۵۴۶) تھے۔ زونگلی کا کہنا تھا کہ عیسائیت کے عقائد کا سرچشمہ عہد نامہ جدید ہے اور اُس کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اُس نے لوتھر کی ابتدائی تحریرات پڑھی تھیں اور ان دونوں کے خیالات میں بہت حد تک مماثلت تھی۔ زونگلی بابائے لبرل پروٹسٹنٹ چرچ ہے لیکن مارٹن لوتھر زیادہ انقلابی سوچ رکھتا تھا۔ اِن تینوں نے عیسائیت میں انقلاب پیدا کر دیا اور اس کی اصلاح کی، اسے نئے عقائد دیئے اور ایک جامد چرچ کو ایک چُست اور انقلابی نئی سوچ کی تحریک میں بدل دیا۔ لوتھر نے جرمن چرچ کو لوتھری چرچ میں بدل دیا اور پاپائے کلیساء کے اختیار کے ساتھ ساتھ مذہبی عقائد کو بھی چیلنج کیا جیسا کہ تجرد اور عشائے ربانی پر روٹی اور شراب کا واقعی حضرت عیسیٰ کا جسم اور خون بن جانا۔ لوتھر ڈنمارک اور سویڈن کے علاوہ ہالینڈ میں بہت مقبول ہوا۔ لوتھری عقائد کئی پروٹسٹنٹ چرچوں کی بُنیاد ہیں اور بہت سے چرچوں کے عقائد پر اثر انداز ہوئے ہیں۔

جان کیلون نے سوئس چرچ کی اصلاح کی۔ وہ ایک فرانسیسی عالم اور مُصلح تھا اور ۱۵۳۳ء میں پیرس میں تعلیم کے دوران تحریک اصلاح میں شامل ہوا۔ لیکن اُسے وہاں سے بھاگ کر سوئٹزرلینڈ میں پناہ لینی پڑی جہاں اُس نے ۱۵۳۶ء میں اپنی انتہائی اہم کتاب Institutes of the Christian religion شائع کی۔ ۱۵۴۱ء میں، جب اُسے واپس جنیوا بُلایا گیا تو اُس نے چرچوں کا جو نظام قائم کیا وہ بعد کی تحریک اصلاح کے نتیجہ میں اُٹھنے والے چرچوں، جیسا کہ پریسبیٹیرین تحریک کے لئے نمونہ بنا۔ صحت کی خرابی کے باوجود وہ ۱۵۶۴ء میں اپنی موت تک تندہی سے تبلیغ کے کام میں مصروف رہا۔ فرانس میں اُس کے پیروں کو ہیوگونوٹ کا نام دیا گیا۔ اور اُنہیں فرانسیسی معاشرے کے تمام طبقوں کی حمایت حاصل تھی۔ جبروتشدد کے باوجود شاہ ہنری چہارم کے نانٹس کے فرمان سے اُنہیں کچھ آرام ملا۔ اس نے فرانسیسی پروٹسٹنٹوں کو پیرس کے علاوہ باقی فرانس میں انفرادی طور پر اور کُھلے عام عبادت کا حق دیا۔ لیکن لوئی چودہ نے ۱۶۸۵ء میں پاپائے روم کے دباؤ کے تحت یہ فرمان منسوخ کر دیا اور فرانسیسی کلوانیوں کو ۱۷۸۹ء تک مکمل مذہبی حقوق حاصل نہ ہوئے۔ دوسرے علاقوں میں کلونی تحریک پرٹسٹنٹ اور اصلاحی چرچوں میں بہت بااثر تھی۔ جان نوکس نے سکاٹ لینڈ میں ایک انتہائی موثر کلونی تحریک شروع کی۔ کلون کا کہنا تھا کہ کچھ عیسائیوں کی تقدیر میں نجات ہے اور کچھ کی قسمت میں لعنت۔ اُس کا کہنا تھا کہ نجات کا انحصار صرف ایمان پر ہے۔ اُس کا خدا کا تصور بطور ایک حاسد منصف کے تھا، ایک پیار کرنے والے باپ کا نہیں۔

مارٹن لوتھر ۱۵۰۷ء میں ایک آگستانی راہب مقرر ہوا۔ ۱۵۱۰ء میں وہ روم گیا لیکن پاپائے روم کے دربار کی مادہ پرستی نے اُسے متنفر کر دیا۔ ۱۵۱۲ء سے، جب مارٹن لوتھر وٹنبرگ یونیورسٹی میں صحیفہ مقدس کا پروفیسر تھا تو اُس نے ذاتی نجات کے مسئلے پر غور شروع کیا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ نجات صرف خدا کی رحمانیت سے، جس میں انسان کا کوئی دخل نہیں، حاصل ہوسکتی ہے۔ ۱۵۱۷ء میں اُس نے ۹۵ سوال بحث کے لیئے وٹنبرگ چرچ کے دروازے پر لگائے، جن میں کئی چرچ کی رسومات کے خلاف بطور احتجاج تھے۔ بہت سے پروٹسٹنٹوں کی نظر میں یہ تحرک اصلاح کی ابتدا تھی۔ ۱۵۲۰ء میں مارٹن لوتھر نے 'جرمن قوم کی عیسائی اشرافیہ کے نام' (To the Christian Nobility of the German Nation) ایک انتہائی موثر اور اختلافی تحریر شائع کی۔ اس میں اس بات کی تردید تھی کہ صرف پاپائے روم کو ہی مذہبی صحیفوں کی تاویل و تفسیر کا اختیار ہے اور اُس کے سیاسی اختیارات سے بھی انکار تھا۔ مارٹن لوتھر نے اعلان کیا کہ تمام ماننے والوں کو پادری بننے کا حق ہے اور تمام قومی چرچوں کو غیر مذہبی حکومتوں کے تحت کام کرنا چاہیے۔ مارٹن لوتھر اس بات سے بھی منکر تھا کہ پادریوں کو کوئی خاص روحانی اختیار حاصل ہے اور یہ کہ پادریوں کو شادی کی اجازت ہونی چاہیے۔ اُس نے اس کیتھولک عقیدے کا بھی انکار کیا کہ عشائے ربانی پر روٹی اور شراب مسیح کا جسم اور خون بن جاتے ہیں اور اس کے برعکس یہ عقیدہ پیش کیا کہ مسیح کا جسم ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ دسمبر ۱۵۲۰ء میں اُس نے اعلانیہ پاپائے روم کا ایک پتلا اور مذہبی قوانین کی ایک کتاب کو جلایا۔ اس پر ۱۵۲۱ء میں اُسے عیسائیت سے خارج کر دیا گیا۔ چارلس پنجم نے ڈائٹ ورمز پر اُسے دعوت دی کہ وہ اپنے کافرانہ عقائد سے رجوع کر لے۔ جواب میں مارٹن لوتھر نے اعلان کیا 'میں اپنے موقف پر قائم رہنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا'۔ اُس کو مجرم قرار دے دیا گیا لیکن سیکسنی کے فریڈرک سوم نے اُسے پناہ دی۔ وٹنبرگ کے قلعے میں اُس نے عہد نامہ جدید کا جرمن ترجمہ شروع کیا جو کہ اُس نے چھ ماہ میں مکمل کر لیا اور اس کے بعد عہد نامہ عتیق کا ترجمہ ہاتھ میں لے لیا۔ اُس نے بیحساب مناجات لکھیں، جن کا ترجمہ کئی دوسری زبانوں میں ہو چُکا ہے، اور اس کے علاوہ ۱۵۲۹ء میں مذہبی عقائد پر سوال جواب کے دو انتہائی اہم کتابچے لکھے۔ یہ لوتھری چرچ کی بُنیاد ہیں۔ یہ کتابچے اور ۱۵۳۰ء میں اوزبرگ میں اعترافِ گناہ (confession) اور دوسری بُنیادی تحریرات کو ۱۵۸۰ء میں Book of Concord میں جمع کر کے دونوں رومن کیتھولک چرچ اور کلونی چرچ کے خلاف مضبوط بنایا گیا۔

ہنری ہفتم، جو کہ عقائد کے لحاظ سے کیتھولک ہی رہا، اُس نے انگلستان کی تحریک اصلاح جاری کی۔ اُس نے پاپائے روم کے اختیارات کا انکار کیا، خانقاہیں ختم کر کے اُن کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ کی طاقت بڑھانے کے لیئے چرچ آف انگلینڈ کو ایک آزاد ادارے کے طور پر قائم کیا۔ لیکن پروٹسٹنٹ فرقہ ایڈورڈ ششم کے دورِ حکومت تک مُستحکم نہ ہوا تھا۔ کئی پروٹسٹنٹ مصلحوں، مثلاً رڈلی اور لیٹمر وغیرہ، کی لیڈرشپ کے تحت اور ۱۵۴۹ء میں تھامس کریمر کی نئی کتاب عبادت کی اشاعت تک۔ اس تحریک اصلاح سے بعد میں بہت سے دوسرے پرٹسٹنٹ گروہ پیدا ہوئے۔

(جاری ہے)

Books for Sale

Presenting Islam as ♦ Peaceful ♦ Tolerant ♦ Rational ♦ Inspiring

By Hazrat Maulana Muhammad Ali		
The Holy Quran: Translation and Commentary with Arabic Text		
Hard Cover	ISBN 0-913321-01-X	£15.00
Deluxe Edition in Gift Box Leather Cover	ISBN 0-913321-11-7	£27.00
Soft Cover	ISBN 0-913321-05-2	£10.00
El Sagrado Qur'an (Spanish Language Edition, Hard Cover)	ISBN 0-913321-24-9	£20.00
Le Qur'an Sacré (French Language Edition, Hard Cover)	ISBN 0-913321-02-B	£20.00
Pocket English Translation without Arabic Text or Commentary		
Deluxe Leather	ISBN 0-913321-77-X	£20.00
Standard	ISBN 0-913321-49-4	£11.00
Bayan-ul-Quran (Urdu Translation and Commentary)		
2 Volumes, Hard Cover	N/A	£16.50
The Muslim Prayer Book (Paperback)	ISBN 0-913321-13-3	£5.00
Living Thoughts of the Prophet Muhammad (Paperback)	ISBN 0-913321-19-2	£5.00
Muhammad the Prophet (Paperback)	ISBN 0-913321-07-9	£6.00
Muhammad el Profeta (Spanish, Paperback)	ISBN 0-913321-57-5	£6.00
The Religion of Islam (Hard Cover)	ISBN 0-913321-32-X	£15.00
The New World Order (Paperback)	ISBN 0-913321-33-8	£5.00
A Manual of Hadith (Hard Cover)	ISBN 0-913321-15-X	£11.00
Handbuch des Hadith (German, Hard Cover)	ISBN 0-913221-03-6	£11.00
Ahadith-ul-A'mal (Urdu, Hard Cover)	N/A	£11.00
Masih Mau'ud (Urdu, Hard Cover)	N/A	£11.00
The Founder of the Ahmadiyya Movement (Paperback)	ISBN 0-913321-64-8	£3.50
Der Begründer der Ahmadiyya Bewegung (Gerrnan, Paperback)	ISBN 0-913221-42-7	£3.50
Jesus in Heaven on Earth by Khwaja Nazir Ahmad		
Hard Cover	ISBN 0-913321-60-5	£12.00
Paperback	ISBN 0-913321-76-1	£10.00
SPECIAL OFFER: While stocks last, copies of the OLD (sixth) edition are now available at a the bargain price of £4.50.		
The Teachings of Islam by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (Paperback)	ISBN 0-913321-34-6	£5.00
Islami Usul ki Filasafi (Urdu original of previous title, Paperback)	N/A	£5.00
Die Lehren des Islam by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (Paperback)	ISBN 0-913321-44-3	£5.00
A Brief Sketch of My Life by Hazrat Mirza Ghulam Ahmad	ISBN 0-913321-62-1	£3.50
Ahmadiyyat in the Service of Islam by N. A. Faruqui (Paperback)	ISBN 0-913321-00-1	£5.00
The Qadiani Violation of Ahmadiyya Teachings by Dr. Z. Aziz	ISBN 0-913321-29-X	£3.50
Muhammad in World Scriptures by Maulana Abdul Haq Vidyarthi		
VOLUME 1 OF THE NEW, REVISED EDITION (Hard Cover)	ISBN 0-913221-59-1	£15.00
Mujaddid-i-A'zam by Dr. Basharat Ahmad		
(Authoritative Urdu biography of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad in 3 vols)	N/A	£18.00
TITLES FOR CHILDREN		
Alhamdulillah by Fazeel Sahukhan		
(A book of basic Islamic phrases with colour illustrations, Hard Cover)	ISBN 0-913321-51-6	£6.00
The Meaning of Surah Fatihah by Fazeel Sahukhan		
(A unique explanation of the spirit behind Islamic prayers, Paperback)	ISBN 0-913321-65-6	£6.00

A FULL CATALOGUE OF BOOKS IS AVAILABLE ON REQUEST

THE ISLAMIC BOOK DEPOT (U.K.)

Dar-us-Salaam, 15 Stanley Avenue, Wembley, HA0 4JQ

http://www.islamic-book-depot.org.uk